باب فرج یعنی مقام نوحؑ کے اعمال

جب تیسرے ستون کے اعمال کر چکے تو دکہ امیر المؤمنینؑ کی طرف جائے وہ ایک چبوترا سا ہے اور اس دروازے کے قریب ہے جو مسجد سے حضرت امیر المؤمنینؑ کے گھر کی طرف کھلتا تھا وہاں چار رکعت نماز حمد اور کی جس سورہ سے چاہے پڑھے: نماز کے بعد تسبیح حضرت فاط*ۃ الزہراءؑ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ حاجَتِی یَا اللّٰہُ یَا مَنْ لاَ یَخِیبُ سائِلُہُ وَلاَ یَنْفَدُ نائِلُہُ

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور میری حاجت برلا اے اللہ اے وہ جس کا سوالی مایوس نہیں ہوتا اور جسکی عطا ختم نہیں

یَاقاضِیَ الْحاجاتِ یَامُجِیبَ الدَّعَواتِ یَارَبَّ الْاَرَضِینَ وَالسَّمٰوَاتِ یَاکاشِفَ الْکُرُباتِ، یَاواسِعَ

ہوتی اے حاجات پوری کرنے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں اور آسمانوں کے پروردگار اے مصائب دور کرنے والے اے

الْعَطِیَّاتِ،یَادافِعَ النَّقِماتِ،یَامُبَدِّلَ السَّیِّئاتِ حَسَناتٍ،عُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَفَضْلِکَ وَاِحْسانِکَ،

زیادہ سے زیادہ عطا کرنے والے اے سزائیں ہٹانے والے اے برائیوں کو نیکیوں میں بدلنے والے مجھ پر توجہ فرما اپنی بخشش اپنے فضل اور اپنے احسان

وَاسْتَجِبْ دُعائِی فِیما سَأَلْتُکَ وَطَلَبْتُ مِنْکَ بِحَقِّ نَبِیِّکَ وَوَصِیِّکَ وَأَوْلِیائِکَ الصَّالِحِینَ

سے میری دعا قبول کر جو میں نے تجھ سے کی ہے اور جو چیز تجھ سے مانگی ہے وہ عطا کر اپنے نبیؐ اور اپنے وصی کے واسطے اور اپنے نیک اولیاء کے واسطے سے۔

اس مقام کی ایک اور نماز

اسی جگہ ایک اور نماز پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت ہے اسے جس سورہ کے ساتھ چاہے پڑھے نماز کے بعد تسبیح فاطمہؑ زہراء پڑھے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی حَلَلْتُ بِساحَتِکَ لِعِلْمِی بِوَحْدانِیَّتِکَ وَصَمَدانِیَّتِکَ وَأَنَّہُ لاَ قادِرَ عَلٰی قَضاءِ

اے معبود! میں تیرے آستانے پر آیا ہوں تا کہ تیری یکتائی اور تیری بے نیازی کیساتھ وابستہ ہو جاؤں کیونکہ تیرے سوا کوئی میری

حاجَتِی غَیْرُکَ، وَقَدْ عَلِمْتُ یَا رَبِّ أَنَّہُ کُلَّما شاھَدْتُ نِعْمَتَکَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فاقَتِی إِلَیْکَ،

حاجت پوری نہیں کرسکتا اور میں جانتا ہوں اے پروردگار کہ جب بھی میں تیری نعمتوں کو دیکھتا ہوں تو تیری درگاہ میں

وَقَدْ طَرَقَنِی یَا رَبِّ مِنْ مُھِمِّ أَمْرِی مَا قَدْ عَرَفْتَہُ لاَنَّکَ عالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَأَسْأَلُکَ بِالاسْمِ الَّذِی

میری حاجت بڑھ جاتی ہے میرے سر پہ آ گیا اے پروردگار ایک مشکل کام کہ جسے تو خوب جانتا ہے کیونکہ تو وہ عالم ہے جسے کسی نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَضَعۡتَهُ عَلَى السَّمٰوَاتِ فَانۡشَقَّتۡ، وَعَلَى الۡاَرَضِينَ فَانۡبَسَطَتۡ وَعَلَى النُّجُومِ فَانۡتَشَرَتۡ، وَعَلَى

نہیں پڑھایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے واسطے جسے تو نے ا سمانوں پر نازل کیا تو وہ پھٹ گئے زمینوں پر نازل کیا

الۡجِبالِ فَاسۡتَقَرَّتۡ، وَأَسۡأَلُکَ بِالاسۡمِ الَّذِى جَعَلۡتَهُ عِنۡدَ مُحَمَّدٍ وَعِنۡدَ عَلِيٍّ وَعِنۡدَ الۡحَسَنِ وَعِنۡدَ

تو وہ پھیل گئیں ستاروں پر نازل کیا تو وہ بکھر گئے اور پہاڑوں پر نازل کیا تو وہ اپنی جگہ جم گئے اور سوالی ہوں اس نام کے واسطے سے

الۡحُسَيۡنِ وَعِنۡدَ الۡاَئِمَّةِ كُلِّهِمۡ صَلَواتُ اللهِ عَلَيۡهِمۡ أَجۡمَعِينَ أَنۡ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جو تو نے محمدؐ کی خاطر بنایا اور علیؑ کی خاطر حسنؑ کی خاطر حسینؑ کی خاطر اور تمام ائمہ کی خاطر قرار دیا خدا کی رحمت ہو ان سب پر یہ

وَأَنۡ تَقۡضِيَ لِي يَا رَبِّ حاجَتِي وَتُيَسِّرَ عَسِيرَها وَتَكۡفِيَنِي مُهِمَّها وَتَفۡتَحَ لِي قُفۡلَها فَإِنۡ فَعَلۡتَ

کہ تو محمدؐ اور ا ل محمدؐ پر رحمت فرما اور یہ کہ میری حاجت پوری فرما اے پروردگار سختی کو ا سانی میں بدل دے دشواریوں میں میری

ذٰلِکَ فَلَکَ الۡحَمۡدُ وَ إِنۡ لَمۡ تَفۡعَلۡ فَلَکَ الۡحَمۡدُ غَيۡرَ جائِرٍ فِي حُكۡمِکَ وَلاَ خائِفٍ فِي

مدد فرما اور بند تالے کھول دے اگر تو ایسا کرے تو تیرے لیے حمد ہے اور ایسا نہ کرے تو بھی تیرے لیے حمد ہے تو اپنے فیصلے میں ستم نہیں کرتا اور نہ عدل کرنے

عَدۡلِکَ پھر دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِنَّ يُونُسَ بۡنَ مَتّى عَبۡدُکَ وَنَبِيُّکَ دَعاکَ فِي

میں خائف ہے۔ اے معبود! بے شک یونسؑ بن متی تیرے عبد خاص اور تیرے پیغمبر تھے انہوں نے تجھے مچھلی کے

بَطۡنِ الۡحُوتِ فَاسۡتَجَبۡتَ لَهُ، وَأَنا أَدۡعُوکَ فَاسۡتَجِبۡ لِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

پیٹ میں پکارا پس تو نے ان کی دعا قبول کی میں بھی تجھے پکار رہا ہوں پس میری دعا قبول فرما محمدؐ وا ل محمدؐ کے واسطہ سے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے پھر اپنا بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ أَمَرۡتَ بِالدُّعاءِ وَتَكَفَّلۡتَ بِالۡاِجابَةِ، وَأَنا أَدۡعُوکَ كَما أَمَرۡتَنِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے معبود! بے شک تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور دعا کی قبولیت کی ضمانت بھی دی ہے اب میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے حکم فرمایا ہے

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسۡتَجِبۡ لِي كَمَا وَعَدۡتَنِي يَا كَرِيمُ اسکے بعد سر سجدہ میں رکھے اور کہے: يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيلٍ

لٰہذا محمدؐ وا ل محمدؐ پر رحمت فرما اور میری دعا قبول فرما جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے کریم اے ہر ذلیل کو عزت دینے والے

وَيَا مُذِلَّ كُلِّ عَزِيزٍ، تَعۡلَمُ كُرۡبَتِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَفَرِّجۡ عَنِّي يَا كَرِيمُ .

اور ہر صاحب عزت کو ذلیل کرنے والے تو میری مصیبت کو جانتا ہے پس محمدؐ اور ان کی ا آ پر رحمت نازل فرما اور میری مصیبت دور کر اے بزرگی والے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مقام نوح علیہ السلام پر نماز حاجت

یہاں نماز حاجت کے طور پر چار رکعت نماز ادا کرے اور جب تسبیح فاطمہ* زہراء سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لاَ تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلاَ تُحِيطُ بِهِ الظُّنُونُ وَلاَ يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلاَ تُغَيِّرُهُ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جسے آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں جسے خیالات پا نہیں سکتے تعریف کرنے والے تعریف نہیں کر سکتے جس پر حادثے

الْحَوَادِثُ، وَلاَ تُفْنِيهِ الدُّهُورُ، تَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ، وَمَكَائِيلَ الْبِحَارِ وَوَرَقَ الْأَشْجَارِ، وَرَمْلَ

اثر انداز نہیں ہوتے اور زمانے اس کو فنا نہیں کر سکتے تو جانتا ہے پہاڑوں کے وزن سمندروں کے اندازے درختوں کے پتوں کی تعداد اور صحراؤں کی ریت کے

الْقِفَارِ، وَمَا أَضَاءَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، وَأَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، وَوَضَحَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، وَلاَ تُوَارِي

پیمانہ کو تو اس چیز کو بھی جانتا ہے جس پر سورج اور چاند چمکتے ہیں تو جانتا ہے جن چیزوں پر رات چھا جاتی ہے اور دن عیاں ہوتا ہے تجھ سے ایک آسمان دوسرے

مِنْكَ سَمَاءٌ سَمَاءً، وَلاَ أَرْضٌ أَرْضاً، وَلاَ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ، وَلاَ بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ، أَسْأَلُكَ

آسمان کو نہیں Ö تا اور نہ ایک زمین دوسری زمین کو اور نہ پہاڑ تجھ سے اسکو Ö تا ہے جو اسکی تہہ میں ہے اور نہ سمندر جو کچھ اسکی گہرائی میں ہے سوال کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ أَمْرِي آخِرَهُ، وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَهَا،

تجھ سے یہ کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور یہ کہ میرے انجام کار کو بہترین قرار دے میرے اعمال کا اختتام بہترین فرما اور خود سے میری ملاقات کے دن

وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ، وَمَنْ كَادَنِي

کو بہترین بنا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو میرے لیے برا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے ایسا ہی کر جو مجھے دھوکہ دیتا ہے اسے دھوکہ دے

فَكِدْهُ وَمَنْ بَغَانِي بِهَلَكَةٍ فَأَهْلِكْهُ، وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِمَّنْ دَخَلَ هَمُّهُ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْنِي فِي

اور جو مجھے ہلاک کرنا چاہتا ہے اسے ہلاک کر دے میری مدد کر اس میں جس سے پریشان ہوں کہ اس پریشانی نے مجھے گھیرا ہے اے معبود! داخل کر مجھ کو اپنے

دِرْعِكَ الْحَصِينَةِ، وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ الْوَاقِي، يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلاَ يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ

مضبوط ترین قلعے میں اور مجھے اپنی بچانے والی ڈھال میں پناہ دے اے وہ جو ہر چیز کی مدد وکفالت کرتا ہے اور کوئی چیز تیری

اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصَدِّقْ قَوْلِي وَفِعْلِي، يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ، فَرِّجْ عَنِّي

مدد نہیں کرتی میری مدد کر ہر مشکل میں جو دنیا اور آخرت کے بارے میں ہے اور میرے قول و فعل کی تصدیق فرما اے مہربان اے مددگار دور کر دے

الْمَضِيقَ، وَلاَ تُحَمِّلْنِي مَا لاَ أُطِيقُ. اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لاَ تَنَامُ، وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ

میری تنگی اور مجھ پر میری طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال اے معبود! میری حفاظت کر اس آنکھ سے جو سوتی نہیں ہے اور مجھ پر رحم کر اپنی قدرت کے ساتھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، أَنْتَ عالِمٌ بِحاجَتِي وَعَلَى قَضائِها قَدِيرٌ، وَهِيَ لَدَيْكَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے بلند عظمت والے تو میری حاجت کو جانتا ہے اور اسے برلانے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لیے آسان

يَسِيرٌ، وَأَنَا إِلَيْكَ فَقِيرٌ، فَمُنَّ بِها عَلَيَّ يَا كَرِيمُ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. پھر سجدے میں جا کر پڑھے:

ہے اور میں تیرا نیاز مند ہوں تو مجھ پر احسان کر اے بلند بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

إِلهِي قَدْ عَلِمْتَ حَوائِجِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِها وَقَدْ أَحْصَيْتَ ذُنُوبِي فَصَلِّ

میرے معبود یقیناً تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور حاجات برلا نیز تو میرے گناہوں کو جانتا ہے پس محمدؐ اور

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْها يَا كَرِيمُ اسکے بعد اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: **إِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ**

انکی آلؑ پر رحمت فرما اور میرے گناہ بخش دے اے بخشنے والے اگر میں ایک برا بندہ ہوں تو تو بہت

فَأَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ، افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پھر اپنا بایاں

اچھا رب ہے لہٰذا میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جو تیرے لائق ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر جس کا میں سزاوار

رخسار زمین پر رکھے اور کہے: **اَللّٰهُمَّ إِنْ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيمُ،**

ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! اگر تیرا یہ بندہ بڑے گناہ کر چکا ہے تو بہترین پردہ پوشی کرنے والا ہے اے بخشنے والے

پھر اپنی پیشانی زمین پر رکھے اور کہے: **ارْحَمْ مَنْ أَساءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكانَ وَاعْتَرَفَ .**

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور برائی کی اور اب بے چارگی میں اس کا اقرار کر رہا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں یہ دعا **وَاغْفِرْها يَا كَرِيمُ** تک وہی دعا ہے جو مزار قدیم میں صحن مسجد سہلہ کے اعمال میں مقام امام زین العابدین علیہ السلام کے ضمن میں نقل ہوئی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محراب امیرالمؤمنین علیہ السلام کے اعمال

جس مقام پر امیرالمؤمنین علیہ السلام کو ضربت لگی تھی وہاں دو رکعت نماز، حمد اور جس سورہ کے ساتھ چاہے ادا کرے اس کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے اور پھر کہے:

يَـا مَـنْ أَظْهَـرَ الْجَمِيلَ، وَسَتَرَ الْقَبِيحَ، يَا مَنْ لَمْ يُؤاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ، وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِيرَةَ،

اے وہ جواچھائی کو ظاہر کرتا اور برائی کو ڈھانپتا ہے اے وہ جو جرم پر گرفت نہیں کرتا اور نہ پردہ فاش کرتا ہے نہ چھپی باتیں عیاں کرتا ہے

يَـا عَـظِيـمَ الْـعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجاوُزِ، يَا واسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا باسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صاحِبَ

اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگذر کرنے والے اے بہت زیادہ بخشنے والے اے رحمت کے لیے دونوں

كُـلِّ نَـجْـوىٰ، يَـا مُـنْتَهـىٰ كُـلِّ شَكْوىٰ، يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الرَّجاءِ يَا سَيِّدِى صَلِّ عَلَى

ہاتھ کھلے رکھنے والے اے ہر راز کے راز دار اے ہر شکایت کیلئے آخری قرارگاہ اے بزرگ معاف کرنے والے اے بڑی امیدگاہ اے میرے آقا

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِى مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ .

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایاں شان ہے اے مہربان۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com